السلام) دوسرا قم (روضہ معصومہ قم) اور تیسرا طہران (روضہ شاہ عبدالعظیم) ویسے اگر اصفہان بھی جاسکیں تو ضرور جائیں اس لئے کہ یہاں روضہ جناب زینبؑ ہمشیرہ امام رضا علیہ السلام واقع ہے ان سب مقامات کی تفصیل آگے ملاحظہ فرمائیں۔ ایران کے تمام شہروں اور خصوصاً وہ شہر جہاں مقامات مقدسہ واقع ہیں لا تعداد ہوٹل اور مسافر خانہ موجود ہیں جہاں ایک رات قیام کا کرایہ فی کس 30/- روپیہ سے لیکر 700/- روپیہ پاکستانی ہوتا ہے آپ اپنی پسند کے مطابق قیام کرسکتے ہیں۔ ایران میں کھانے پینے کا کوئی خاص مسئلہ نہیں ہے لیکن وہ حضرات جو سرخ مرچ اور مصالحہ جات کا استعمال زیادہ کرتے ہیں اور انگریزی کھانوں سے بالکل مانوس ہی نہیں ہیں ان کے لئے وہاں کا کھانا بدمزہ ہوگا۔ وہاں سرخ مرچ کا بالکل استعمال ہی نہیں ہوتا۔ ایسے حضرات اپنے ہمراہ سرخ مرچ اور مصالحہ جات لیکر جائیں۔ ایران میں چائے بغیر دودھ کی ہوتی ہے جسے وہاں چاء ہی کہا جاتا ہے اس لئے اپنے ہمراہ خشک دودھ اور چاء کی پتی بھی رکھ لیں۔ کچھ دالیں وغیرہ بھی ضرور ساتھ رکھیں۔ ایران میں چاول، مرغ، گوسفند کا گوشت بہت ہی ارزاں اور بکثرت ملتا ہے۔ بازار میں پکا ہوا کھانا مثلاً فرائی مرغ (مرغ بریاں) تخ کباب (چلو کباب جوجہ کباب (بہاری کباب) ہر جگہ دستیاب ہیں دہی۔ انڈہ۔ مکھن۔ شہد اور پھل وغیرہ بکثرت مل جاتے ہیں

ایران کے تین اہم شہروں یعنی مشہد مقدس۔ قم اور طہران میں مسافر خانہ شاہ خراسان واقع ہیں جہاں قیام کرنے کا کوئی کرایہ مقرر نہیں ہے بلکہ وقت روانگی آپ کو حسب حیثیت وہاں رقم ادا کرنا ہوتی ہے جس کی وہ رسید دینگے اور یہ رقم آپ کے نام سے امام رضا علیہ السلام اور معصومہ قم کے روضوں میں جمع کرادی جاتی ہے

مسافر خانہ شاہ خراسان کا پتہ آگے ملاحظہ فرمائیں۔ صفحہ ۵۸

فہرست زیارات ایران

مشہد مقدس

(۱) روضہ مطہر امام علی رضا علیہ السلام (تفصیل آگے ملاحظہ فرمائیں)

(۲) نقار خانہ۔ چشمہ طلائی۔ مسجد گو ہر شاد۔ تاریخی نوادرات۔ آئمہؑ کے دست مبارک سے لکھے ہوئے قرآن شریف (یہ سب روضے کے احاطہ ہی واقع ہیں)

(۳) امام رضا علیہ السلام کے دسترخوان پر حاضری۔ بیرون ملک سے آنے والے ہر زاہر کو امامؑ کی طرف سے ایک وقت کا کھانا فراہم کیا جاتاہے جس کے لئے روضہ مبارک کے صحن میں ایک جانب چشمہ طلائی کے قریب ایک دفتر اسی مقصد کے لئے قائم کیا گیا ہے جو پاسپورٹ دیکھ کر ایک ٹوکن جاری کرتا ہے۔ آپ اس ٹوکن کے ذریعہ ایک وقت کا کھانا خواہ اس جگہ جاکر تناول فرمائیں جو ایک ریسٹورینٹ کی شکل میں وہاں بنائی گئی ہے یا اپنے برتن میں وہاں سے لے آئیں اس کی کوئی قیمت نہیں ہوتی۔

(۴)مزار خواجہ ربیعؒ ۔آپ حضرت علی علیہ السلام کے صحابی ہیں۔

(۵) مزار خواجہ اباصلت ہرویؒ۔ آپ حضرت امام رضا علیہ السلام کے صحابی خاص ہیں۔ آپ ہی کے ذریعہ امامؑ کی زندگی کے واقعات۔ احادیث اور معجزات ہم تک پہنچے ہیں۔ امامؑ کی شہادت کی تفصیل بھی آپ ہی نے بیان فرمائی ہے۔

(۶)خواجہ مرادؒ۔ آپ بھی امام رضا علیہ السلام کے صحابی ہیں۔ آپ نے بھی امامؑ کی شہادت کی تفصیل بیان فرمائی ہے۔ آپ کا مزار ایک بلند پہاڑ پر واقع ہے جس کا نام بھی کوہ مرادؒ ہے۔

(۷)بہشت رضا۔ یہ ایک قبرستان ہے جہاں جنگ ایران اور عراق کے شہداء اور ان کے والدین دفن ہیں۔ بہت ہی عمدہ طریقہ سے اس کو بنایا گیا ہے۔

(۸) مزار امام زادہ یحییٰ بن زید بن امام زین العابدین علیہ السلام (تفصیل صفحہ ۱۰۷ پر ملاحظہ ہو)

(۹)مقبرہ نادر شاہ۔ امام رضا علیہ السلام کے روضہ مبارک سے بہت قریب خیابان ناصری میں واقع ہے۔ ایران میں اس کی بہت قدر و منزلت ہے حالانکہ ہندوستان اور پاکستان میں اس کو ایک لٹیرہ کہا جاتاہے۔ ایران میں مختلف لوگوں نے بتایا کہ یہ امام کا شیعہ تھا۔ امام رضا علیہ السلام کے روضہ مبارک کا ایک دروازہ اس کے نام سے منسوب ہے مقبرہ نادر شاہ میں داخلہ بذریعہ ٹکٹ ہوتا ہے جو مین دروازہ سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ روضہ بہت خوبصورت ہے تفریح گاہ بھی ہے۔ ایک لائبریری جس میں نادر شاہ سے متعلق نوادرات رکھے ہوئے ہیں دیکھنے کے قابل ہے۔

(۱۰) مزارات شیخ طوسی۔ شیخ بہاؤ الدین عاملی اور مولانا سید محمد علیہ الرحمتہ

(۱۱) زندان ہارون۔ یہ ہی وہ قید خانہ ہے جس میں امام موسیٰ الکاظم علیہ السلام کو ہارون نے برسوں قید رکھا۔ اسی قید خانہ کے باہر صحن میں مرقد امام غزالی ہے وہاں بتایا گیا کہ اس کی قبر پر تھوکنا چاہئے اس لئے کہ اس نے قتل امام حسین علیہ السلام جائز قرار دیا تھا۔

(۱۲) مقبرہ فردوسی۔ مصنف شاہ نامہ اسلام۔ ان کا مقبرہ دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ ہر طرف سبزہ ہے بہت خوبصورت فوارے یہاں مختلف رنگوں کو ساتھ لئے ہر وقت چھوٹ رہے ہیں۔ یہاں ایک ریسٹورینٹ بھی ہے جس میں کھانا اور کولڈ ڈرنک ہر وقت دستیاب ہے۔ مقبرہ فردوسی میں داخلہ بذریعہ ٹکٹ ہوتا ہے۔ جو مین گیٹ پر ملتا ہے۔ مشہد سے اس کا فاصلہ تقریباً 20 کلو میٹرزیادہ ہے۔ مشہد سے ٹیکسی یا بس کے ذریعے آیا جاتا ہے۔

(۱۳) روضہ شہزادہ سلطان احمد ابن امام موسی الکاظم علیہ السلام

(۱۴) مقبرہ پیر پالان دوز

نیشاپور:

(۱) مزار امام زادہ ابراھیم بن امام موسی الکاظم علیہ السلام

(۲) مزار امام زادہ سید محمد محروق بن زید بن زین العابدین علیہ السلام دونوں امام زادے ایک ہی جگہ برابر برابر دفن ہیں۔ روضہ بہت خوبصورت بنا ہوا۔ ہر طرف سبزہ بچھا ہوا ہے۔ اور اسی روضہ کے باہر صحن کے ایک طرف

(۳) قبر عمر خیام ہے۔ بہت ہی نفیس اور آرٹسٹک انداز میں یہ قبر بنی ہوئی ہے۔ فاتحہ پڑھی جاسکتی ہے۔

(۴) قبر شیخ فرید الدین محمد نیشاپوری

(۵) قدم گاہ امام رضا علیہ السلام۔ چشمہ امام رضا علیہ السلام۔ یہ دونوں مقامات ایک ہی جگہ پر واقع ہیں شہر نیشاپور سے بطرف مشہد مقدس 10 کلو میٹر کے فاصلے پر ہیں۔ ان مقامات کی تفصیل آگے ملاحظہ فرمائیں۔ صفحہ ۱۴ مشہد مقدس سے نیشاپور 140 کلو میٹر کے فاصلے پر واقع ہے بذریعہ بس یا ٹیکسی مشہد مقدس سے سفر کیا جاتا ہے۔

تہران

(۱) مزار آقائے خمینیؒ اور آپ کے صاحبزادے آقائے احمد خمینیؒ

(۲) بہشت زہرہ۔ ایک بہت ہی قدیم قبرستان ہے۔

مندرجہ بالا دونوں مقامات تہران میں داخل ہونے سے تقریباً 10 کلو میٹر پہلے آتے ہیں۔ دونوں

مقامات ساتھ ساتھ واقع ہیں۔ مزار آقائے خمینی ابھی مکمل طور پر تیار نہیں ہوا ہے۔ زیر تعمیر ہے کہتے ہیں کہ جب یہ مکمل ہو جائے گا تو ایران کے عجائبات میں ایک بہت خوبصورت اضافہ ہوگا۔

(۳) مزار امام زادہ صالح بن امام موسیٰ الکاظم علیہ السلام

(۴) مزار امام زادہ قاسم بن حسن بن زید بن امام حسن علیہ السلام

(۵)روضہ مطہر شاہ عبدالعظیم فرزند جناب عبداللہ الحسنؑ (تفصیل آگے صفحہ ۴۲ پر ملاحظہ ہو)

(۶)روضہ امام زادہ حمزہ بن امام موسیٰ الکاظم علیہ السلام

(۷)روضہ امام زادہ طاہر ابن امام زین العابدین علیہ السلام

(۸)روضہ امام زادہ عبداللہ بن عباس بن محمد بن عبد اللہ بن حسن بن علی بن امام حسین علیہ السلام

(۹) مزار امام زادہ داؤد بن عماد بن جعفر بن نوح بن عقیل بن ہادی بن امام زین العابدین علیہ السلام تہران سے 45 کلو میٹر کے فاصلے پر ایک پہاڑی پر واقع ہے۔

(۱۱) غار بی بی شہر بانو ۔ جناب شہربانو کی مختصر تاریخ صفحہ ۴۳ پر ملاحظ فرمائیں

(۱۲) مزار مبارک بی بی شہر بانو یہ دونوں ایک ہی جگہ پر روضہ شاہ عبدالعظیم کے بالکل نزدیک ایک بلند پہاڑ پر واقع ہیں (آپ امام زین العابدین علیہ السلام کی والدہ ماجدہ ہیں)

(۱۳) مزار مبارک بی بی زبیدہ

(۱۴) مزار مبارک جناب قاسم ثانی

(۱۵) مزار ناصر الدین شاہ قاچار (روضہ شاہ عبدالعظیمؑ کے قریب واقع ہے)

قم

(۱) روضہ مبارک معصومہ قم ۔ شہر قم کی مختصر تاریخ اور معصومہ قمؑ کی زندگی اور زیارت کی اہمیت آگے ملاحظہ فرمائیں صفحہ ۵۴ - ۵۵

(۲) مسجد امام حسن عسکری علیہ السلام۔ دو رکعت نماز تحیت مسجد ادا فرمائیں۔

(۳) مسجد جمکران۔ مختصر تاریخ اور طریقہ نماز مسجد جمکران آگے ملاحظہ فرمائیں صفحہ ۵۶

(۴) مزار امام زادہ محمد بن جعفر بن امام موسیٰ الکاظم علیہ السلام

(۵) مزار خالد بن جعفر بن امام موسیٰ الکاظم علیہ السلام

(۶) مزار حمزه بن جعفر بن امام موسی الکاظم علیہ السلام

(۷) مزار حسن بن جعفر بن امام موسی الکاظم علیہ السلام

(۸) مزار قاسم بن جعفر بن امام موسی الکاظم علیہ السلام

(۹) مزار امام زادی رقیہ خاتون بنت جعفر بن امام موسی الکاظم علیہ السلام

(۱۰) مزار امام زاده ناصر الدین بن امام زین العابدین علیہ السلام

(۱۱) مزار امام زاده ہادی بن ناصر الدین بن امام زین العابدین علیہ السلام

(۱۲) امام زاده مہدی بن ناصر الدین بن امام زین العابدین علیہ السلام

(۱۳)امام زاده جعفر بن ناصر الدین بن امام زین العابدین علیہ السلام

(۱۴)امام زادی سکینہ خاتون بنت ناصر الدین بن امام زین العابدین علیہ السلام

(۱۵) مزار امام زاده احمد بن امام موسی الکاظم علیہ السلام

(۱۶) مزار امام زاده حمزه بن امام موسی الکاظم علیہ السلام

(۱۷) مزار شہزاده سید علی بن ابراہیم بن جعفر بن عباس بن حضرت علی علیہ السلام

(۱۸) مزار شہزاده احمد بن محمد بن علی بن عبداللہ بن جعفر بن عبداللہ بن جعفر بن محمد حنفیہ بن حضرت علی علیہ السلام

(۱۹)مزار امام زاده حسن بن امام زین العابدین علیہ السلام

(۲۰) مزار امام زاده حسین بن امام زین العابدین علیہ السلام

(۲۱) مزار امام زاده ابراہیم بن امام زین العابدین علیہ السلام

(۲۲) مزار امام زاده جعفر بن امام زین العابدین علیہ السلام

(۲۳) مزار امام زاده ابراہیم بن امام موسی الکاظم علیہ السلام

(۲۴) مزار امام زاده محمد بن امام موسی الکاظم علیہ السلام

(۲۵) مزار امام زاده جعفر بن امام موسی الکاظم علیہ السلام

(۲۶) مزار امام زاده جمال بن امام موسی الکاظم علیہ السلام

(۲۷) مزار امام زاده احمد بن امام زین العابدین علیہ السلام

(۲۸) مزار امام زاده سید معصوم بن امام زین العابدین علیہ السلام

(۲۹) مزار شہزاده محمد بن عبداللہ نواسہ حضرت علی علیہ السلام

(۳۰) مزار امام زاده احمد بن قاسم بن جعفر بن امام موسی الکاظم علیہ السلام

(۳۱) مزار امام زادہ اسمعیل بن محمد بن امام جعفر صادق علیہ السلام
(۳۲) مزار امام زادہ علی بن امام جعفر صادق علیہ السلام
(۳۳) مزار امام زادہ محمد بن امام موسیٰ الکاظم علیہ السلام
(۳۴) مزار امام زادہ ابراھیم بن احمد بن امام موسی الکاظم علیہ السلام
(۳۵) مزار امام زادہ احمد بن امام زین العابدین علیہ السلام
(۳۶) مزار امام زادہ موسی مبرقع بن امام محمد تقی علیہ السلام
(۳۷) مزار شہزادہ احمد بن محمد بن احمد بن موسی مبرقع بن امام محمد تقی علیہ السلام (تفصیل صفحہ ۱۰۵ پر ملاحظہ فرمائیں)
(۳۸) چہل اختران یہاں چالیس علماء امام زادے اور امام زادیاں دفن ہیں
(۳۹) مزار امام زادہ سلطان محمد شریف بن امام زین العابدین علیہ السلام
(۴۰) مزار امام زادہ زید بن امام زین العابدین علیہ السلام
(۴۱) مزار امام زادہ طیب بن یحییٰ بن امام زین العابدین علیہ السلام
(۴۲) مزار امام زادہ طاہر بن یحییٰ بن امام زین العابدین علیہ السلام
(۴۳) مزار امام زادہ جمال الدین بن امام موسی الکاظم علیہ السلام
(۴۴) وادی السلام
(۴۵) گلزار شہداء قبرستان شہداء جنگ عراق و ایران
(۴۶) مسجد مقدس۔ یہاں نماز جمعہ ادا کی جاتی ہے۔ بڑا ہی روح پرور نظارہ ہوتا ہے۔
(۴۷) مزار امام زادہ علی رضا بن محمد بن رضی الدین بن محمد بن زید بن علی بن حسین بن حسن بن علی بن شرف بن علی بن محمد بن علی بن علی الخوری بن حسن بن امام زین العابدین علیہ السلام مسجد جمکران کے پیچھے تقریباً دو کلو میٹر کے فاصلے پر آپ کا مزار واقع ہے۔)

اصفہان

(۱) مزار امام زادہ سید محمد بن زید بن امام زین العابدین علیہ السلام
(۲) مزار امام زادہ ہارون بن امام موسی الکاظم علیہ السلام
(۳) مزار امام زادہ قاسم بن امام موسی الکاظم علیہ السلام
(۴) جامع مسجد قدیم

(۵) مسجد سید و مقبرہ سید
(۶) مزار علامہ مجلسیؒ۔ مصنف بحار الانوار
(۷) روضہ مبارک جناب زینب بنت امام موسیٰ الکاظم علیہ السلام (تفصیل صفحہ ۱۰۶ پر ملاحظہ فرمائیں)

نایین

(۱) مزار امام زادہ سلطان سید علی بن ابراھیم بن امام موسیٰ الکاظم علیہ السلام

اردکان

(۱) امام زادہ سید محمد بن امام موسیٰ الکاظم علیہ السلام
(۲) مزار امام زادہ سید نورالدین احمد بن امام موسیٰ الکاظم علیہ السلام
(۳) مزار امام زادہ شمس الحق بن امام موسیٰ الکاظم علیہ السلام

یزد

(۱) مزار امام زادہ سید جعفر بن محمد (اولاد امام زین العابدین علیہ السلام)
(۲) مزار امام زادہ جعفر (اولاد امام جعفر صادق علیہ السلام)

کرمان شاہ

(۱) ایک امام زادہ کی قبر ہے اور فرہاد نے شیریں کے لئے جو نہر بنائی تھی وہ یہیں پر واقع ہے۔یہاں کی تسبیح بہت مشہور ہے۔

دامغان

(۱) قبر امام زادہ زادہ جعفر بن علی بن حسن بن علی ابن ابی طالب علیہ السلام
(۲) قبر امام زادہ محمد بن امام موسیٰ الکاظم علیہ السلام

سبزوار

(۱) مزار امام زادہ یحییٰ بن امام موسیٰ الکاظم علیہ السلام
(۲) مزار امام زادہ سلیمان بن امام زین العابدین علیہ السلام

شیراز

(۱) مزار امام زادہ احمد بن امام موسیٰ الکاظم علیہ السلام معروف بہ " شاہ چراغ "

(۲) مزار امام زادہ محمد بن امام موسیٰ الکاظم علیہ السلام معروف بہ " میر سید محمد "

(۳) مزار امام زادہ علی بن حمزہ بن امام موسیٰ الکاظم علیہ السلام۔ آپ کا مزار باب اصطخر میں واقع ہے۔

۴) حسین بن موسیٰ المعروف بہ علاء الدین (فرزند گرامی امام ہشتم) 17'

" حضرت امام علی رضا علیہ السلام "

حضرت امام علی رضا علیہ السلام حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آٹھویں خلیفہ اور مسلمانوں کے آٹھویں امام اور سلسلہ عصمت کی دسویں کڑی ہیں۔ آپ کے والد ماجد حضرت امام موسیٰ الکاظم علیہ السلام۔ اور والدہ ماجدہ جناب ام النبین نجمہ خاتون جن کو خیزران بھی کہتے ہیں تھیں ۔ آپ ۱۱ ذیعقدہ ۱۵۳ ھ بمطابق ۷۷۰ء یوم پنجشنبہ (جمعرات) بمقام مدینہ منورہ متولد ہوئے اور ۲۳ ذیعقدہ ۲۰۳ ھ بمطابق ۸۱۸ء شہر طوس (مشہد مقدس) صوبہ خراسان میں زہر سے شہید ہوکر دفن ہوئے۔ آپ کی کل مدت عمر ۵۰ سال ہوئی۔ آپ کی زوجہ محترمہ کا نام ام حبیبہ دختر مامون الرشید عباسی تھا۔ آپکے ایک فرزند یعنی امام محمد تقی علیہ السلام تھے جن کی والدہ گرامی کنیز تھیں جن کا نام سبیکہ تھا اور امام رضا علیہ السلام نے آپ کا نام خیزران رکھا اور وہ معظمہ اہل نوبہ میں سے جناب ماریہ قبطیہؓ والدہ جناب ابراھیمؑ فرزند رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خاندان سے تھیں۔ اور وہ مخدرہ اپنے زمانہ کی عورتوں سے افضل تھیں۔ آپ کے والد ماجد اور فرزند ارجمند دونوں ایک ہی ضریح مبارک میں